13254- سگرٹ نوشی کے عادی خاوند سے طلاق

سوال

میرا خاوند سگرٹ نوشی کا عادی ہے اور وہ سانس و دمہ کی تکلیف سے دوچار ہے ، ہمارے درمیان سگرٹ نوشی ترک کرنے کی وجہ سے کئی ایک مشکلات پیدا ہوچکی ہیں ۔

پانچ ماہ قبل میرے خاوند نے اللہ تعالی کے لیے دو رکعت نماز پڑھ کر یہ حلف اٹھایا کہ وہ اب کبھی بھی سگرٹ نوشی نہیں کرے گا ، لیکن حلف کے ایک ہفتہ بعد ہی وہ سگرٹ نوشی کرنے لگا ، اور مشکلات نے ہمیں پھر گھیر لیا تو میں نے اس سے طلاق کا مطالبہ کردیا ۔

لیکن اس نے مجھ سے وعدہ کیا کہ وہ کبھی بھی سگرٹ نوشی نہیں کرے گا ، لیکن مجھے اس پر مکمل بھروسہ نہیں ، اس میں آپ کی صحیح رائے کیا ہے اور اس کی قسم کا کفارہ کیا ہے اور آپ مجھے کیا نصیحت کرتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

سگرٹ نوشی خبیث اور حرام ہے ، اس کے نقصانات بہت زیادہ ہیں ، اور اللہ تعالی نے اپنی کتاب کریم فرقان حمید میں فرمایا ہے :

.{اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ ان کے لیے کیا حلال کیا گیا ہے ، آپ ان سے کہہ دیں تمہارے لیے اچھی اور پاکیزہ اشیاء حلال کی گئیں ہیں }.المائدۃ (4)

اور سورۃ الاعراف میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا وصف بیان کرتے ہوئے فرمایا گیا ہے :

.{اور وہ ان کے لیے اچھی اور پاکیزہ اشیاء حلال کرتا ہے اور ان پر خبیث اشیاء حرام کرتا ہے }.الاعراف (157) ۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ تمباکو سگرٹ خبیث اشیاء میں سے ہے تو اس لیے آپ کے خاوند پر واجب ہے کہ وہ اسے ترک کردے اور اللہ سبحانہ وتعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرتا ہوا اس سے اجتناب کرے ، اور اللہ تعالی کے غضب کو دعوت دینے والے اسباب سے بچے اور اپنے دین اور صحت کی سلامتی اور آپ سے حسن معاشرت کے لیے اسے ترک کردے ۔

اوراس کی قسم کے بارہ میں اس پر یہ واجب ہے کہ وہ قسم کا کفارہ ادا کرے اوراللہ تعالی کے سامنے دوبارہ سگرٹ نوشی کرنے کی توبہ کرے ۔

قسم کا کفارہ یہ ہے کہ : دس مسکینوں کا کھانا یا پھر ان کے کپڑے ، یا ایک مومن غلام آزاد کرنا ، اوراس میں یہ کافی ہے کہ انہیں دن یا رات کا کھانا کھلادے یا پھر ہر ایک کو نصف صاع اپنے ملک کی خوراک ادا کرے جو کہ تقریبا ڈیڑھ کلو بنتی ہے ۔

اور ہم آپ کو یہ وصیت کرتے ہیں کہ اگر وہ نمازی ہے اوراچھی سیرت کا مالک ہے اور سگرٹ نوشی ترک کردیتا ہے توآپ اس سے طلاق کا مطالبہ نہ کریں ، لیکن اگر وہ معصیت اورگناہ پر مصر رہے توپھر طلاق کے مطالبہ میں کوئی مانع نہیں ہے ۔

واللہ اعلم .